بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سحری کے بغیر روزہ رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا بغیر سحری کے نفل روزہ رکھ سکتے ہیں؟

## جواب

روزہ فرض ہو یا نفل، اُس کے لیے سحری شرط نہیں، بغیر سحری کے بھی روزہ رکھ سکتے ہیں اور روزہ بغیر کسی کراہت کے درست ہوجاتا ہے۔ البتہ روزہ رکھنے والے کیلئے سحری کرنا سنت ہے، لہذا جان بُوجھ کر سحری نہ کرنے میں سنت سے محروی ہے۔ سحری میں خوب پیٹ بھر کر کھانا ہی ضروری نہیں بلکہ اگر ایک آدھ کھجور، یا صرف پانی بھی سحری کی نیت سے استعمال کرلیں گے جب بھی کافی ہوگا اور سحری کی سنت ادا ہوجائے گی۔

سنن ترمذی میں ہے: ”عن أنس بن مالك، أن النبي صلى اللہ عليه وسلم قال: تسحروا، فإن في السحور بركة“ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سحری کیا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہے۔ (سنن ترمذی، جلد2، صفحہ 241، رقم الحدیث: 717، دار الرسالۃ العالمیۃ)

اس حدیث کی شرح میں ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ "مرقاۃ المفاتیح" میں فرماتے ہیں: ”أمر ندب كما أجمعوا عليه أي تناولوا شيئا ما وقت السحر، لحديث «تسحروا ولو بجرعة ماء»“ترجمہ: (سحری کیا کرو) یہ استحبابی حکم ہے، جیسا کہ اس پر علماء کا اجماع ہے، (مراد یہ ہے کہ) یعنی سحری کے وقت کچھ نہ کچھ ضرور کھاؤ، حدیث کی وجہ سے کہ "سحری کیا کرو، اگرچہ ایک گھونٹ پانی ہی سے ہو۔" (مرقاۃ المفاتیح، جلد4، صفحہ 1381، دار الفکر، بیروت)

تحفۃ الفقہاء میں ہے: ”إنما التسحر سنة في حق الصائم على ما روي عن عمرو بن العاص عن النبي عليه السلام أنه قال إن فصل ما بين صيامنا وصيام أهل الكتاب أكلة السحر“ترجمہ: سحری کرنا روزے دار کے حق میں سنت ہے، جیسا کہ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمارے روزوں اور اہلِ کتاب کے روزوں کے درمیان فرق، سحری کا کھانا ہے۔ (تحفۃ الفقہاء، جلد 1، صفحہ 365، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1255

تاریخ اجراء: 21 محرم الحرام 1448ھ/06 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net